سوال

(191)اگر کسی میت کی طرف سے فقیروں کو کھانا کھلایا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی میت کی طرف سے فقیروں کو کھانا کھلایا جائے تو اس کھانے میں برادری کے امیروں کو بھی شریک ہونا اور کھانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر اس طرح کیا جائے کہ مثلاً بیس سیر چاول ایک ہی ساتھ پکایا جائے اس میں سے دس سیر تو فقراء کے لیے نیت ہو اور دس سیر برادری کے امیروں کے لیے اور دونوں کو ساتھ ہی کھلایا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے حسب موقعہ اگر غرباء کا کھانا کھلا دیا جائے ت جائز ہے۔ امراء کو ایسے کھانے میں ہر گز نہ شریک کیا جائے اس لیے یہ ایصال ثوب بصورت صدقہ ہے۔ امراء کے لے صدقہ کھانا جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر مرنے والے کی طرف سے تین دن کے بعد کھانا غرباء کے لیے پکایا جائے اور برادری وغیرہ امراء وغیرہ کو کسی تقریب کے لیے کھانا کھلانا ہو اور ان کے حصے کا کھانا اس کھانے کے ساتھ پکوالیا جائے۔ اور ساتھ ہی دونوں کو کھلا دیا جائے تو جائز ہے۔ ((الاعمال بالنیات))

(مولانا) محمد یونس دہلوی) (اہل حدیث گزٹ دہلی جلد ۹ ش ۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص352

محدث فتویٰ